This question paper contains **4+2** printed pages]

Your Roll No.......................

254

B.A. (PROGRAMME)/I **J**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)—Paper I

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۱۵

(الف)

بڑے دریبے کا دروازہ ڈھایا گیا۔ قابل عطار کے کوچے کا بقیہ مٹایا گیا۔ کشمیری کڑے کی مسجد زمین کا پیوند ہوگئی۔ سڑک کی وسعت دوچند ہوگئی۔ اللہ اللہ گنبد مسجدوں کے ڈھائے جاتے

P.T.O.

ہیں اور ہنود کی ڈیوڑھیوں کی جھنڈیوں کے پرچم پھراتے ہیں۔ ایک شیر زور آور اور چیل تن بندر پیدا ہوا ہے۔ مکانات جا بجا ڈھاتا پھرتا ہے۔ فیض اللہ خاں بنگش کی حویلی پر، جو گلدستے ہیں، جس کو عوام ''کمزی'' کہتے ہیں۔ اُن میں سے ہلا ہلا کر، ایک ایک کی بنا ڈھادی۔ اینٹ سے اینٹ بجادی۔ واہ رے بندر، یہ زیادتی اور پھر شہر کے اندر۔

(ب)

بخلاف ان سب زبان کے، اُردو میں مخاطب کے لئے واحد تو ایک ہی ضمیر ''تو'' ہے مگر جمع کی دو ضمیر ہیں ''تم'' اور ''آپ'' اور ان تینوں ضمیروں کے لئے مخاطب کا درجہ اور مرتبہ مقرّر ہے۔ ایک بہت ادنیٰ شخص کو ''تو'' کہیں گے۔ ادنیٰ درجے کے لوگوں میں جو ذرا امتیاز رکھتا ہو، اسے اور اپنے خوردوں کو ''تم'' کہیں گے اور جو ہم رُتبہ معزّز و تعلیم یافتہ شریف ہو اُسے

''آپ'' کہیں گے۔ اگرچہ معزز درجے کے لوگ کبھی بے تکلفی میں اپنے اقوال امثال اور اپنے ہم سنوں کو بھی ''تم'' کہنے لگتے ہیں مگر جن لوگوں سے بے تکلفی نہ ہو ان کو تم کہنا اُردو میں خصوصاً اہلِ لکھنؤ میں اخلاقی جرم ہے۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے **ایک** کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

ہم سے کچھ آگے زمانے میں ہوا کیا کیا کچھ
تو بھی ہم غافلوں نے آکے کیا، کیا کیا کچھ

کیا کہوں تجھ سے کہ کیا دیکھا ہے تجھ میں میں نے
عشوہ وغمزہ وانداز وادا کیا کیا کچھ

دل گیا، ہوش گیا، صبر گیا، جی بھی گیا
شغل میں غم کے ترے ہم سے گیا کیا کیا کچھ

آہ مت پوچھ ستم گار کہ تجھ سے تھی ہمیں
چشمِ لطف و کرم و مہر و وفا کیا کیا کچھ

دردِ دل، زخمِ جگر، کلفتِ غم، داغِ فراق
آہ عالم سے مرے ساتھ چلا کیا کیا کچھ

(ب)

کیا سخت مکاں بنواتا ہے، کھم تیرے تن کا ہے پولا
تو اونچے کوٹ اٹھاتا ہے واں گور گڑھے نے منہ کھولا
کیا رینی خندق، رند بڑے، کیا بُرج کنگورا انمولا
گڑھ، کوٹ، رہکلہ، توپ، قلعہ کیا شیشہ، دارو اور گولا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

جب مرد پھرا کر چابک کو، یہ بیل بدن کا ہانکے گا
کوئی ناج سمیٹے گا تیرا، کوئی گون سیے اور ٹانکے گا

۳۔ کسی ایک موضوع پر مضمون تحریر کیجئے: ۱۵

(الف) خواتین کی تعلیم کی اہمیت

(ب) میٹرو ریل

(ج) آبادی سے آلودگی بڑھتی ہے

۴۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مع مثالوں کے لکھئے: ۱۵

تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل، کنایہ، قصیدہ، غزل۔

۵۔ خواجہ حسن نظامی کے مضمون 'دیا سلائی' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔ ۵

یا

نثر اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

۶۔ ''اکبرالہ آبادی کی مزاحیہ شاعری پر ایک نوٹ تحریر کیجئے۔ ۵

یا

مرزا غالب کی غزلوں پر ایک تنقیدی مضمون تحریر کیجئے۔

۷۔ پریم چند کے افسانے 'بڑے گھر کی بیٹی' کا فنی جائزہ پیش کیجئے۔ ۵

یا

'امارت اور دریا دلی کے کارنامے' میں خانخاناں کی جو خوبیاں اور کمزوریاں بیان کی گئی ہیں، اُن کی نشاندہی کیجئے۔